سوال

اقع ہو سکتی ہے؟ (213)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﷲ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں :

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

’’اگر عورت اپنے خاوند سے سرکشی یا بے رغبتی سے ڈرتی ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح ہی بہتر ہے۔‘‘ (النساء: ۱۲۸)

کیا سرکشی بیوی کی طرف سے بھی ہو سکتی ہے اور جو اسباب مرد کو اپنی بیوی سے سرکشی پر ابھارتے ہیں اگر انہی وجوہ کی بنا پر بیوی کو اپنے خاوند سے سرکشی پیش آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟ (سلیمان۔ م۔ طیبہ کالج۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت سے بھی انہی اسباب کی بنا پر سرکشی واقع ہو سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں اس کا بھی حکم واضح فرما دیا ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے سورۂ نساء میں فرمایا:

وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ۝

’’اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی کرنے لگی ہیں تو انہیں سمجھاؤ۔‘‘ (اگر باز نہ آئیں) تو ان کے ساتھ سونا ترک کر دو۔‘‘ (اگر پھر بھی باز نہ آئیں تو) انہیں مارو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں ایذا دینے کا بہانہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بلند اور بزرگ ہے۔‘‘ (النساء: ۳۴)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 199

محدث فتویٰ